بسم الله الرحمن الرحیم

شعبه تحقیق

سرشناسه: موسوی، محمدعلی، ۱۳۴۴ –
عنوان قراردادی: راز آفرینش اهل بیت علیهم السلام .اردو
عنوان و نام پدیدآور: خلقت اهل بیت علیهم السلام کاراز/محمدعلی موسوی ؛ مترجم اقبال حیدر حیدری.
مشخصات نشر: قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله، ۱۳۹۳.
فروست اصلی: مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله ۱۶پ/۱۳۹۳/۳۹
فروست فرعی: معاونت پژوهش ۱۲
شابک: ۱-۸۲۹-۱۹۵-۹۶۴-۹۷۸
وضعیت فهرست نویسی: فیپا
یادداشت: اردو.
یادداشت: کتابنامه.
موضوع: خاندان نبوت --آفرینش
موضوع: خاندان نبوت -- فضایل
موضوع: خاندان نبوت
شناسه افزوده: حیدری، اقبال حیدر، ۱۳۴۹-، مترجم
شناسه افزوده: جامعة المصطفی صلی الله علیه و آله العالمیة.
مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله
رده بندی کنگره: ۱۳۹۳ ۸۰۴۶خ۹ک/BP۲۵
رده بندی دیویی: ۲۹۷/۹۳۱
شماره کتابشناسی ملی: ۳۴۹۴۸۱۲

خلقت اہل بیت علیہم السلام کا راز

سید محمدعلی موسوی

مترجم:
اقبال حیدر حیدری

مرکز بین‌المللی
ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله

خلقت اہل‌بیت علیہم السلام کاراز

مؤلف: سید محمدعلی موسوی

مترجم: اقبال حیدر حیدری

چاپ اول: ۱۳۹۳ش / ۱۴۳۵ق

ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ

● **چاپ:** نارنجستان ● **قیمت:** ۱۲۵۰۰۰ ریال ● **شمارگان:**۳۰۰

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ هی

مراکز فروش:

● قم، چهارراه شهدا، خیابان معلم غربی(حجتیه)، نبش کوچه ۱۸. تلفکس: ۹ـ ۰۲۵ـ۳۷۸۳۹۳۰۵

● قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۰۲۵ـ۳۲۱۳۳۱۰۶ ـ فکس: ۰۲۵ـ۳۲۱۳۳۱۴۶

● تهران، خیابان انقلاب، بین خیابان وصال شیرازی و قدس، نبش کوچه اسکو، پلاک ۱۰۰۳. تلفن: ۰۲۱ـ۶۶۹۷۸۹۲۰

● مشهد، خیابان امام رضا علیه السلام، خیابان دانش شرقی، بین دانش ۱۵ و ۱۷. تلفن: ۰۵۱۱ـ۸۵۴۳۰۵۹

miup@pub.miu.ac.ir pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی ترتیب وتألیف اور ترجمہ میں مدد فرمائی ہے

عرض ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾ والصَّلوةُ والسَّلام عَلى النَّبي الأمين مُحَمد وَآلهِ الهُدَاةِ المَهدِيينَ وَ عِترَته المُنتَجِبين وَاللَّعنةُ عَلى اَعدَاء الدِين إلى قِيَامِ يَومِ الدِين .

اسلامی علوم کا قدیمی مرکز ''حوزہ علمیہ '' گذشتہ چودہ سوسال کے دوران اپنے بنیادی علوم جیسے فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اوراپنے ضمنی علوم جیسے رجال، درایہ اور قضاوت وغیرہ کے بارے میں کئی مرتبہ نشیب وفراز سے دوچار ہوا ہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل ویلیج '' Global village''بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاًعلوم انسانی سے متعلق جدید معموں نے اسلامی مفکرین کی افکار کواپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ ومشکل امور کو اپنے ذمہ لیناہی ایسی دشواریوں کا سبب بنا ہے۔

کیونکہ مملکت کانظام چلانے کے لئے ہر جگہ اور ہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پاسداری کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین الاقوامی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کوہر طرح کے فکری اورتربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃاللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم ومعارف کی نشرواشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ ونشر المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی بنیاد رکھی ہے۔

فاضل محترم سید محمد علی موسوی کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست واحباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشرواشاعت میں شریک تھے بالخصوص اقبال حیدر حیدری کے شکرگذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کو اردو کے ترجمہ سے آراستہ کیاہے، خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل ومعرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی

ترجمہ ونشر المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

فہرست کتاب

عنوان | صفحہ

پیش لفظ ۱۵

[۱] مفاہیم شناسی ۱۹

۱۔موضوع کی ابتدا ۱۹

۲۔مقام اہل بیت علیہم السلام ۲۰

۳۔موضوع کی ضرورت ۲۰

۱ -۳. تاریخی ضرورت ۲۲

۲ -۳ . سماجی ضرورت ۲۳

۳- ۳. اخلاقی اور تربیتی ضرورت ۲۴

۴-۳. کلامی ضرورت ۲۵

۵ -۳. فلسفی ضرورت ۲۶

۴- الفاظ کے معانی ۲۷

۱ -۴ . خلق ۲۷

۲ - ۴. خلقت کی ماہیت ۲۸

۳-۴. نور ۲۸
۴-۴. انواع نور ۲۹
۵-۴. ائمہ کے نوری وجود کی خصوصیات ۳۰
۵۔قرآن شریف میں اہل بیت علیہم السلام کا نور ۳۱
۶۔دیگر علوم کے ساتھ ہمارے موضوع کا ارتباط ۳۳
۱-۶. فلسفی جنبہ ۳۴
۲-۶. عرفانی شعاع ۳۴
۳-۶. کلامی نظریہ ۳۶
۴-۶. خلقت نوریہ کا تاریخ سے ارتباط ۳۷
۵-۶. نورانی خلقت کی تاریخی ماہیت ۳۸
[۲] آغاز خلقت کے بارے میں انسانی معلومات ۴۱
ردعمل اور بے طرفی ۴۱
الف) ناقص اور خام تعریفیں ۴۲
۱۔آغاز خلقت کے بارے میں احتمالی نظریہ ۴۲
۲۔مادہ پرستوں کا نظریہ ۴۵
۳۔افسانہ پرستوں کا نظریہ ۴۸
افسانہ پرستوں کے نظریہ پر نقد ۵۰
ب) آغاز خلقت کے بارے میں عقلاء کی تحلیل ۵۳
۱۔حکمت مشاء ۵۳
۲۔حکمت اشراق ۵۹
۳۔حکمت متعالیہ ۶۴
ج) عرفان میں اولین فیض ۶۷

[۳]نورانی خلقت کے آغاز کے بارے میں وحیانی کلمات ۷۳
مقدمہ ۷۳
۱۔نورانی خلقت کتب عہد قدیم میں ۷۴
۲۔موضوع پر کلمات کی دلالت ۷۵
۳۔موضوع کی اصل بنیاد.. ۷۹
۴۔نورانی خلقت پر شیعہ اور اہل سنت کی نص ۸۱
۵۔نورانی خلقت کے سمجھنے میں دشواری ۸۶
۶۔نورانی خلقت پر مشتمل اسناد احادیث کی تحقیق ۸۷
۱ - ۶.اختلاف اسناد ۸۸
۲ - ۶. قوت متن کے ذریعہ ضعفِ سند کا جبران ہونا.......................... ۹۰
۳ - ۶. خلقت نوریہ کی شہرت.. ۹۱
۴ - ۶. اسناد کے بارے میں نظریہ ذاتی اور موضوعی پر نقد و تبصرہ.............. ۹۱
۷-دلالت روایات کا زاویہ ۹۳
۱ - ۷. صریح مفہوم ۹۳
۲ - ۷. مفہوم ظہور ۹۴
۳۔۷. کنائی مفہوم ۹۵
۴۔۷. قطعی مدلول ۹۵
تعدد اسماء اور وحدت مسمیٰ.. ۹۷
۸۔تحقیق روایات کے مستخرج اصول ۹۹
۱ ۔ ۸. روایات کا معنوی تواتر.. ۹۹
۲۔۸.علو متن.. ۱۰۰
۳۔۸.مرجع نہائی سے اتحاد و یگانگت.. ۱۰۱

۴۔۸. آیات خلقت کا روایات سے مقایسہ ۱۰۲
۹۔کذب پردازیوں کی نفی ۱۰۴
۱۔۹مخالف جاعلین ۱۰۵
۲۔۹. موافق جعل کرنے والے ۱۰۶
[۴] نظام خلقت کی تخلیق میں نور کی پہلی جھلک ۱۰۹
مقدمہ ۱۰۹
۱۔ توحید؛ خلقت نوریہ کی بنیادی اصل ہے ۱۰۹
۲۔غیر خدا کی نفی کرنا دوسری اصل ہے ۱۱۲
نظریہ صدور کی نفی ۱۱۵
الف)عقلی قطعی دلیل ۱۱۵
ب)قطعی نقلی دلیل ۱۱۶
۳۔اصل خلقت کا ہدف اہل بیت علیہم السلام ۱۱۷
۴۔اول نور کی تخلیق کی کیفیت ۱۲۲
۵۔امتداد نور ۱۲۵
۶۔چودہ انوار کی تخلیق ۱۲۹
تحلیل ۱۳۱
۷۔تخلیق نور کی وسعت ۱۳۲
۸۔اعماق نور ۱۳۸
نوری عالم کے حقائق ۱۳۸
انوار ائمہ کی واقعیتِ خارجی ہونے کی نفی ۱۴۰
مذکورہ کلام کا ایک جائزہ ۱۴۳
[۵] عالم جبروت میں حقیقت محمدیہ کی نور افشانی ۱۴۵

۱۔نور سے نور کا منبعث ہونا ۱۴۵
۲۔ نور کی فیض رسانی کا حلقہ ۱۴۷
۳۔عرش نور محمدؐ کا پرتو ہے ۱۴۹
۱۔۳. نور محمد سے عرش کی خلقت پر نص کی دلالت ۱۵۰
۲۔۳عرش میں وجود ائمہ پر نص کی رسائی ۱۵۲
۴۔عرش کی ماہیت اور کیفیت ۱۵۵
۱۔۴.شیعہ مفسرین ۱۵۵
۲۔۴.شیعہ مفسرین کے نظریہ پر نقد وتبصرہ ۱۵۷
۳۔۴. اہل سنت کے مفسرین اور عرش ۱۵۸
۴ -۴. اس تفسیر پر نقد ۱۶۰
۵۔۴. نوری خلقت میں عرش کی حقیقت ۱۶۱
۵۔نور محمد سے کرسی وجود میں آئی ہے ۱۶۵
۱۔۵.شیعہ مفسرین کے نزدیک کرسی کی کیفیت ۱۶۶
۲۔۵. کرسی کی علم سے تفسیر کرنے پر نقد ۱۶۷
۳۔۵. کرسی اور خیالی نظریہ ۱۶۸
۴ - ۵ . اہل سنت کے مفسرین کے نظریات پر تنقید وتبصرہ ۱۷۰
۵ -۵.خلقت نوریہ میں کرسی کی کیفیت ۱۷۲
۶۔نور محمد سے خلقت لوح ۱۷۳
۱۔۶.لوح کی ماہیت مفسرین کے درمیان ۱۷۵
۷۔نور محمد سے قلم کی تخلیق ۱۷۶
۱۔۷.مفسرین کی درمیان قلم کی کیفیت ۱۷۸
۲۔۷.لوح وقلم کی ماہیت نور کے پرتو میں ۱۷۹

[٦] عالم ملکوت میں ولایت علویہ کی نور افشانی ۱۸۳
۱۔ فرشتوں کے رخساروں پر نوری شبنم ۱۸۳
۲۔ نور کا انبعاث ۱۸۵
۳۔ انسانی کی ناتوانی فرشتوں کی معرفت سے ۱۸۹
۴۔ ملائکہ وجودی کے اعتبار سے ۱۹۱
۵۔ ملائکہ کی ماہیت اور حقیقت ۱۹۳
٦۔ فرشتوں کا کردار اور ان کی ذمہ داریاں ۱۹٦
۷۔ فرشتوں کو علی علیہ السلام کا تعلیم دینا ۱۹۸
۸۔ فرشتوں کی ولایت مداری ۲۰۰
۹۔ فرشتوں کی جانب سے انسانوں کی نگہبانی کا فلسفہ ۲۰۲
۱۰۔ فرشتوں کے وظائف کی نوعیت ۲۰۳
طینت اہل بیت علیہم السلام کی تخلیق ۲۰۴
۱۔ ائمہ سے شیعوں کا نورو جودی منبعث ہونا ۲۰۷
۲۔ شیعوں کے نور کا تناسب ائمہ کے ساتھ ۲۱۰
۳۔ نور اہل بیت سے شیعوں کی طینت کی تخلیق ۲۱۱
حضرت امام حسین علیہ السلام کے نور سے بہشت کی خلقت ۲۱۳
[۷] عالم ناسوت میں نور فاطمیہ کی نور افشانی ۲۱۷
۱۔ آسمان وزمین کا نور فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے روشن اور منور ہونا ۲۱۷
۲۔ سات نوری آسمان ۲۲۱
۳۔ حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام کے نور کی خصوصیات ۲۲۲
۴۔ حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام کے تابش نور پر نقلی دلائل ۲۲۳
۵۔ چاند اور سورج امام حسن علیہ السلام کے نور سے ۲۲٦

۶۔عالم مادہ کی ولایت مداری ۲۲۷
۷۔اہل زمین کو ائمہ ؑ کی تعلیم ۲۲۸
۸۔عالم ذر؛ ولایت اہل بیتؑ کی تجلی گاہ ۲۲۹
۱۔عالم ذر کا وجود ۲۳۰
۲۔عالم ذر کے واقع ہونے کی کیفیت ۲۳۰
۳۔آغاز وجود؛ عالم ذر ۲۳۵
عالم ہستی میں وجود ائمہؑ کی نزولی سیر ۲۴۵
عالم مادہ میں پیغمبر اسلام کی صعودی سیر ۲۴۵
نظام ہستی میں اہل بیتؑ کی حکمرانی ۲۴۶
[۸] علمی اور عملی آثار ونتائج ۲۵۳
مقدمہ ۲۵۳
الف) فلسفی آثار ۲۵۴
ب) کلامی نتیجہ ۲۵۷
ج) عرفانی اور اخلاقی نتائج و آثار ۲۵۹
د) سماجی آثار ۲۶۱
ھ) روائی اور خبری آثار ونتائج ۲۶۴
و) تفسیری نتائج ۲۶۷
ز) تاریخی نتائج ۲۶۹
ح) فقہی آثار ونتائج ۲۷۲
فہرست منابع ۲۷۵
الف) عربی منابع و مآخذ ۲۷۵
ب) فارسی منابع و مآخذ ۲۸۰

پیش لفظ

اہل بیت علیہم السلام کی نورانی خلقت، ان کے بے شمار فضائل میں سے ایک اہم فضیلت شمار ہوتی ہے، جوائمہ علیہم السلام کے دوسرے فضائل کے مقابلہ میں ایک بے نظیر اور بنیادی خصوصیت کی حامل ہے، یہ تمام خوبیوں کا ایک ایسا بحر بیکراں ہے کہ جس سے ائمہؑ اور غیر ائمہ دونوں کے تمام فضائل وکمالات [کے دریا] پھوٹتے ہیں اور یہ [بحر بیکراں] نظام ہستی کے تمام مراحل سے ہوتا ہوا گزرتا ہے، چنانچہ اگر تمام خوبیوں کا یہ بحر بیکراں نہ ہوتا تو ہرگز دوسری نوری نہریں وجود کے صحراؤں میں جاری نہ ہوتیں۔

اس بے نظیر واقعہ کی آگاہی، معرفت اور ثبت وضبط؛ موجودہ شناخت کے آلات و وسائل کے محدود ہونے کی بنا پر ہرگز کشف وشہود باطنی کے دائرہ میں نہیں سما سکتی، تو پھر عقل ناقص نیز دلائل وبراہین کے دائرہ میں کہاں سما سکتی ہے! لہٰذا ناگزیر ہمیں خود انہیں حضرات کے دامن سے متمسک ہونا پڑے گا تاکہ وہ خود اس راز ہائے سربستہ سے پردہ اٹھائیں اور ذہن وفکر کی فضاؤں کو اولین خلقت کے راز سے آگاہ فرمائیں۔

یہ کتاب؛ نور سے پیدا کی گئی اولین مخلوق کے اثبات کے بارے میں وحی الٰہی کے الفاظ کی بنیاد پر تحریر کی گئی ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ بشر کے عقلی دلائل وبراہین اور باطنی کشف وشہود کو اس موضوع میں ہدف تنقید قرار دیا جائے اور ان میں سے ہر ایک کی جو خامی، کج روی اور کمی ہے اسے الٰہی اور وحی کے نظریات کے تحت، واضح اور روشن کیا گیا ہے۔

یہ کتاب ؛ پہلی مرتبہ ایک نئے انداز میں روایات کی تفسیر کی روشنی میں، اہل بیت علیہم السلام کی نورانی خلقت کے نظریہ کو پیش کرتی ہے، اس سے پہلے کوئی کتاب [فارسی یا عربی میں مقالہ، تھیسز وغیرہ کے طور پر] اس موضوع کے بارے میں اس [نئی] روش کے ساتھ تالیف نہیں کی گئی ہے، فقط جس جگہ یہ موضوع محل بحث قرار دیا گیا ہے وہ ایک کتابچہ کی شکل میں ہے جو تقریباً بیس صفحات پر مشتمل ہے اور اس کا عنوان ''**اہل بیت کی نورانی خلقت**'' ہے، جو مجلّہ ''حزب اللہ اندیشہ'' کے چار شماروں میں چھپ چکا ہے، عظیم دانشور جناب آقای خرازی دام ظلہ کے قلم سے ہے اور جسے موصوف نے نہایت ہی اختصار اور اجمال سے تحریر کیا ہے کہ جس کا سمجھنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔

ایک طرف سے اس کمی کا احساس اور دوسری طرف اس موضوع کی ضرورت و اہمیت کو ملاحظہ کرتے ہوئے حقیر کو مجبور ہونا پڑا کہ اس اہم موضوع کے سلسلے میں قلم اٹھاؤں، اس راہ میں حقیر نے اہل بیتؑ کے علاہ اور کسے دوسروں سے مدد نہیں لی ہے، کیونکہ اس سے پہلے اس بارے میں کوئی ایسا رسالہ اور کتابچہ وغیرہ نہیں تھا کہ جس سے میری راہنمائی ہوتی۔

ابتدا میں ہم نے نورانی خلقت کے بارے میں پائی جانے والی تمام روایات کو شیعہ وسنی کے معتبر مدارک سے جمع کیا ہے، اور سند ومتن کی قطعی اصول وضوابط کے ذریعہ تحقیق کرنے کے بعد، ان کو منتخب کیا ہے، اور جو فصول وعناوین کتاب میں مذکور ہیں، ان میں انھیں شامل کیا گیا ہے، اور آخرکار مختلف نظریات کو صحیح اور غیر صحیح ہونے کے حوالے سے نقد وتبصرہ بھی کیا ہے۔

اہل بیت علیہم السلام کے بے شمار فضائل وحقائق میں سے بعض کو اس کتاب میں مستند دلائل کے ساتھ اور وحی کے الفاظ اور عقلانی استدلال کے ذریعہ ثابت کیا گیا ہے جن کی شرح حسب ذیل عناوین میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں:

۱۔ پروردگار عالم کی خلق کردہ مخلوقات میں سے اولین مخلوق اہل بیت علیہم السلام ہیں، جن کے وجود سے نظام کائنات کی خلقت ہوئی، ان سے پہلے خدا نے کسی بھی موجود کو خلق نہیں کیا تھا، اور نہ ان کے ہمراہ کوئی دوسری مخلوق پیدا کی تھی۔

۲۔ کائنات کی دوسری تمام موجودات، نور اہل بیتؑ سے پیدا ہوئی ہیں، ان کے نوری وجود کے ذریعہ

اوران کے وجودی حلقۂ فیض سے کائنات کی ہر شئے نے ہستی پائی ہے، اور لباس وجود زیب تن کیا ہے۔

چنانچہ اگر نور ائمہ علیہم السلام دوسرے موجودات سے پہلے وجود میں نہ آتا اور منتشر نہیں ہوتا تو ہر گز نور پرداز [نور سے نوازنے والا یعنی خدا] اور نور پذیر [روشنی اخذ کرنے والے] کے مابین سنخیت اور تناسب برقرار نہیں ہوتا اور پھر فیض رسانی اور فیضیابی کا قانون جاری نہیں ہو اور سلسلۂ مراتب وجود بامقصد نہیں قرار پاتا۔

۳۔ جس طرح کائنات کی جملہ موجودات اپنے اصل وجود میں فیض اہل بیت علیہم السلام کے وسیلہ کی محتاج ہے، اسی طرح وہ اپنی بقا اور اپنی حیات میں بھی ان کے نیازمند ہیں اور ان کے درمیان علت و معلول کی ناقابل انفکاک نسبت قائم ہے۔

۴۔ ائمہ طاہرین علیہم السلام جس طرح تمام موجودات کی اصل اور جڑ شمار ہوتے ہیں اسی طرح پوری کائنات کے حوالہ سے ان کی نسبت ایک بدن کی سی ہے، چنانچہ سلسلۂ مراتب وجود میں علت وسطیٰ اور مجرائے نور افشانی کے تقاضے کے مطابق اس کے علاوہ کوچی اور معنی نہیں ہوں گے۔

۵۔ یہ تمام فضائل خداوند عالم نے اہل بیت علیہم السلام کو عطا کئے ہیں، یہ ذوات مقدسہ فعل الٰہی کی عطاء اور فیض میں واسطہ کے علاوہ کچھ نہیں ہیں۔

۶۔ ائمہ علیہم السلام کا نوری وجود مستقل نہیں ہے، بلکہ خدا کی نسبت عین ربط وفقر ہے، اس لئے خالقیت، ربوبیت اور قادریت کی ان سے کلی طور پر نفی ہو جاتی ہے کہ جو خدا کے مخصوص صفات ہیں۔

قارئین کرام! جب کوئی جدید تحقیق پیش کی جاتی ہے تو لامحالہ اس میں کچھ نہ کچھ نقائص اور خامیاں ہوتی ہیں، مخصوصاً یہ موضوع بھی جو کہ خدا سے نیچے اور مخلوقات سے بالاتر ہے، وہ بھی حقیر کی کم علمی بضاعت کو مدنظر رکھتے ہوئے، انشاء ا... قارئین کرام کی عمیق اور دُریاب نگاہیں ان واضح، دلائل و برھان کے ساتھ مطالب کو بہ نحو کامل درک کریں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

سید محمد علی موسوی

تہران؛ ۱۵؍ شعبان المعظم ؍ ۱۴۲۶ ہجری، قمری.